کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے لیے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی طرف سے چارٹر آف ڈیمانڈ جس کو چاروں صوبوں کی 500 خواتین، مردوں، لڑکے اور لڑکیوں نے مل کر بنایا۔

قانون اور اس کی عملدر آمدگی:

ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ قوانین کی مناسب اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

1 ۔تمام شہریوں کی جغرافیائی لحاظ سے بشمول مذہبی گروہ لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر بڑھا کر اٹھارہ سال کردی جائے اور کم عمری کی شادی کے قانون پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔

2 ۔کم عمری کی شادیوں کو گھریلو تشدّد کے طور پر تسلیم کیا جائے اور اس گھریلو تشدد کو تمام صوبوں میں جرم تصور کیا جائے اور کم عمری کی شادی کے مرتکب افراد کو سخت سے سخت سزائیں دی جائیں۔

3 ۔گورنمنٹ ہسپتالوں میں پیدا ہونے والے نومولود بچوں کو پیدائش کا سرٹیفیکیٹ دیا جائے تا کہ برتھ ریکارڈ قائم رہے اور ان اقدامات کو پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں میں بھی یقینی بنایا جائے۔

4 ۔یونین کونسل/دیہات کی سطح پر شکایتی سنٹر بنائے جائیں تا کہ وہاں پر لڑکیوں کی کم عمری کی شادی کی رپورٹ/شکایات درج کروائی جا سکیں تا کہ اس پر پولیس ایکشن لے اور عورتوں کے لئے ہر ایک پولیس سٹیشن میں ایک الگ وومن ڈیسک بنایا جائے جہاں پر عورتیں اور لڑکیاں اپنی شکایت درج کرواسکیں۔

5 ۔تمام صوبوں میں پیدائش کے اندراج (برتھ رجسٹریشن) کی فیس اور تاخیر سے اندراج کی فیس کو ختم کیا جائے اور یہ بنانے کی ذمہ داری یونین کونسل آفیسر کی ہونی چاہیے۔

6 ۔نکاح رجسٹرارز کو مستقل بنیادوں پر قانونی آگاہی فراہم کی جائے۔

لڑکیوں کی تعلیم:

لڑکیوں کے سکولوں میں مختلف درجات میں اندراج کو بڑھانے اور برقرار رکھنے کے لیے ہم مطالبہ کرتے ہیں:

7 ۔لڑکیوں کو پرائمری سے لے کر ہائر سیکنڈری تک تعلیم کے مواقع فراہم کئے جائیں اور ان کے لئے علیحدہ کالج کی عمارت تعمیر کی جائے

8 ۔لڑکیوں کو تعلیم تک رسائی کے لئے حکومتی سطح پر یا اسکولز کی طرف سے پبلک ٹرانسپورٹ فراہم کی جائے

9 ۔برتھ سرٹیفیکیٹ کو بچوں کے داخلے کے لیے لازمی قرار دیا جائے جہاں یہ لازمی نہیں ہے

10۔تمام سکولوں کے نصاب میں کم عمری کی شادی کا قانون، عائلی قوانین اور ان کے تحت جرائم ،جنسی طور پر ہراساں کیے جانے اور برتھ رجسٹریشن کے قانون کو نصاب میں شامل ہونا چاہیئے

11 ۔اس حوالے سے معلوماتی اور تفریحی مواد مہیا کیا جائے

12 ۔پرائمری اور سیکنڈری سطح پر لڑکیوں کے سکولز میں غیر نصابی سرگرمیاں بشمول لازمی جسمانی تعلیم ،اور لڑکیوں میں اپنے تحفظ کی تعلیم وغیرہ

کمیونٹی کی معلومات بڑھانے کے لیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ:

13 ۔فیملی ویلفئر ورکرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کے معیار کو بڑھایا جائے تا کہ وہ کم عمری اور جبری شادی کو لڑکیوں کی صحت خاص طور پر تولیدی صحت پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کے بارے میں آ گاہی فراہم کر سکیں

14 ۔پاپولیشن ویلفیر ڈیپارٹمنٹ میں میل موبلائزر تعینات کیے جائیں۔تا کہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں میں کم عمری کی شادی سے ہونے والے منفی اثرات کے بارے میں لوگوں کو معلومات دے سکیں۔

15۔یوتھ منسٹری والے عورتوں اور لڑکیوں کے لیے سکولز میں اور سکولز سے باہر تفریحی مواقع اور پارک مہیا کریں۔

16۔کمیونٹی کے ساتھ آ گاہی سیشنز کیے جائیں۔

i)کم عمری اور جبری شادی کے منفی اثرات سے متعلق آ گاہی

ii)برتھ رجسٹریشن کی اہمیت، برتھ سرٹیفیکیٹ کے حصول کے طریقہ کار

iii)نکاح نامہ صحیح طرح سے پُر کیے جانے کے طریقہ کار، کہاں اس کو رجسٹر کیا جائے

iv)قانونی طور پر کم عمری کی شادی کو کس طرح روکا جا سکتا ہے پر آ گاہی سیشن کروائے جائیں

مذہبی اقلیتوں کے لیے مخصوص اقدامات:

17۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام مذہبی اقلیتوں میں عائلی قوانین پر تمام صوبوں میں عمل کروایا جائے تا کہ شادی کے لیے ایک مخصوص عمر کا تعین کیا جائے جو کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے 18 سال ہو۔

18۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان کے تمام سکولوں میں غیر مسلم کے لیے ان کے مذہبی ٹیچرز تعینات کیے جائیں۔